پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن (تعمیر) قواعد،1984

مندرجات

1۔ ****

2۔ ****

3۔ ****

4۔ ****

5۔ ****

6۔ ****

7۔ ****

8۔ ****

9۔ ****

10۔ ****

11۔ ****

12۔ ****

13۔ ****

14۔ ****

15۔ ****

16۔ ****

17۔ ****

18۔ ****

19۔ ****

20۔ ****

**** -21

**** -22

**** -23

**** -24

**** -25

**** -26

**** -27

**** -28

**** -29

**** -30

**** -31

**** -32

**** -33

**** -34

**** -35

**** -36

**** -37

**** -38

**** -39

**** -40

**** -41

**** -42

**** -43

**** -44

**** -45

**** -46

**** -47

**** -48

**** -49

**** -50

**** -51

*** -52

**** -53

**** -54

**** -55

**** -56

**** -57

**** -58

**** -59

**** -60

**** -61

**** -62

**** -63

**** -64

**** -65

**** -66

**** -67

**** -68

**** -69

**** -70

**** -71

**** -72

**** -73

**** -74

**** -75

**** -76

**** -77

**** -78

**** -79

**** -80

**** -81

**** -82

پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن (تعمیر) قواعد، 1984

متن

[23 مئی، 1984]

نوٹیفکیشن

نمبر II/2-11/84۔ پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن ایکٹ، XI بابت 1973 کے سیکشن 40 کے تحت دیے گئے اختیارات استعمال کرتے ہوئے گورنر پنجاب مندرجہ ذیل قواعد بخوشی وضع کرتے ہیں، یعنی:-

1۔ (i) یہ قواعد پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن (تعمیرات) قواعد، 1984 کہلائیں گے۔

(ii) اِن کا نفاذ فی الفور ہو گا۔

2۔ (i) جب تک کہ سیاق وسباق بصورتِ دیگر تقاضا نہ کرے، ان قواعد میں، مندرجہ ذیل الفاظ اور اصطلاحات کے معانی وہی ہوں گے جو ان {قواعد} کے تحت اُنھیں بالترتیب دیے گئے ہیں:-

اے) "انتظامی منظوری" سے مراد انتظامیہ کے نقطۂ نظر سے تعمیرات کی پسندیدگی، موزونیت اور ان پر تجویز کردہ اخراجات کرنے کے لیے مجاز اتھارٹی کی منظوری ہے؛

بی) "تکنیکی منظوری" سے مراد تکنیکی نقطۂ نظر سے تخمینہ جات کی جانچ پڑتال ہے اور یہ ظاہر کرتی ہے کہ اس طرح سے منظور شُدہ تخمینہ جات تکنیکی لحاظ سے درست اور ترتیب وار ہیں۔

سی) "پی ایس آئی سی کا نگران عملہ" سے مراد ڈائریکٹر (تعمیرات)، سول انجینئر، اسسٹنٹ: سول انجینئر اور سب انجینئر ہیں:-

(i) ڈائریکٹر (تعمیرات) اپنے شعبے کا سربراہ ہے اور اپنے شعبے کی مؤثر کارکردگی کے لیے ذمے دار ہے۔ وہ پی ایس آئی سی میں اپنے چارج سے متعلق تمام معاملات جن پر اس کا مشورہ درکار ہے، میں ذمہ دار پیشہ ور مشیر بھی ہے۔

(ii) ڈائریکٹر (تعمیرات) اکاؤنٹس کو باقاعدہ رکھنے سے متعلق اپنے شعبے کے تمام افسران کے فرائض پر ڈپٹی ڈائریکٹر (اے / سی) کے ساتھ مشترکہ کنٹرول استعمال کرے گا اور رقم کی تقسیم، ذخیرے کی تحویل اور اکاؤنٹس جمع کرانے سے متعلق ضوابط پر سخت احتیاط برتنے میں ڈپٹی ڈائریکٹر (اے / سی) کی تمام قانونی معاونت کرے گا۔ اسے اکاؤنٹس کے معاملات کے سلسلے میں ڈپٹی ڈائریکٹر (اے / سی) پر اتھارٹی حاصل نہیں ہو گی تاہم اکاؤنٹس اور مالیات سے متعلق معاملات میں مدد اور مشورے کا حق حاصل ہے۔

(iii) سِول انجینئر :- سِول انجینئر اپنے زیرِ اختیار تمام تعمیرات کی تکمیل اور ان کے انتظام کے لیے ڈائریکٹر (تعمیرات) کو جواب دہ ہو گا۔ وہ اپنے زیرِ اختیار موجود تمام تعمیرات کے مناسب تحفّظ اور نئی تعمیرات یا مرمّتوں کے لیے منصوبہ اور تمام ڈیزائن اور تخمینہ جات کی تیاری کا براہِ راست ذمہ دار ہو گا۔ تعمیرات کی تکمیل کا انتظام اور نگرانی کرنا اور یہ دیکھنا بھی اس کے فرائض میں شامل ہو گا کہ ان پر مناسب انداز اور کفایت شعاری سے منظور شُدہ تخمینہ جات اور ڈیزائن کے مطابق اچھے معیار کے سامان کے ساتھ عمل درآمد کیا گیا ہے۔

سِول انجینئر کو مجاز اتھارٹی کی منظوری کے بغیر کسی تعمیر پر مالیت کاری کرنا یا پی ایس آئی سی فنڈز استعمال کرنا؛ اور کسی مخصوص اختیار کے بغیر تکمیل کے دوران کسی منظور شُدہ ڈیزائن سے کوئی اہم انحراف کرنا یا اس کی اجازت دینا سختی سے منع ہے، ماسوائے ہنگامی صورتِ حال میں، ڈائریکٹر (تعمیرات) کو تبدیلی کے بارے میں فوری طور پر مطلع کیا جائے گا۔

(iv) کسی تعمیر کے مکمل ہوتے ہی فوری طور پر اکاؤنٹس بند کرنا اور تکمیلی رپورٹ تیار کرنا سِول انجینئر کا فرض ہے۔ سِول انجینئر بنیادی طور پر تعمیر کی تخمینہ شُدہ لاگت سے اضافے کے امکان کی معلومات فراہم کرنے کا ذمہ دار ہو گا اور اس سے ڈائریکٹر (تعمیرات) کو ایسے کسی امکان کی اطلاع دینے میں کسی تاخیر کی اجازت نہ دینے کی توقع کی جاتی ہے۔ جیسے ہی یہ ظاہر ہو جاتا ہے کہ مخصوص نرخوں میں اضافے یا کسی ڈیزائن یا کسی دیگر وجہ سے انحراف سے کسی تعمیر کی تخمینہ شُدہ لاگت میں اضافے کا امکان ہے تو سِول انجینئر ممکنہ اضافے کی نوعیت اور وجہ بتاتے ہوئے اور احکامات کا مطالبہ کرتے ہوئے ڈائریکٹر (تعمیرات) کو اس معاملے کی فوری طور پر رپورٹ کرنے کا پابند ہو گا۔ یہ رپورٹ، تعمیرات سَلپ پی۔ ڈبلیو۔ اے۔ 39 پر اس وضاحت کے ساتھ کی جانی چاہیے جو ڈائریکٹر (تعمیرات) کو اس معاملے میں کسی ذیلی مد کے تحت یا نرخ میں کوئی بے قاعدگی ہونے یا اس کے امکان پر احکامات جاری کرنے کے قابل بنائے گی۔

(v) اسسٹنٹ: سِول انجینئر۔ اسسٹنٹ: سِول انجینئر اپنے زیرِ اختیار تعمیرات کے انتظام اور تکمیل کے لیے سِول انجینئر کو جواب دہ ہے۔

(vi) سب انجینئر: سب انجینئر، اسسٹنٹ: سِول انجینئر کی مجموعی ہدایت اور کنٹرول کے تحت کام کرے گا اور وہ براہِ راست اے۔ سی۔ ای۔ کو جواب دہ ہو گا اور بنیادی طور پر اپنے زیرِ اختیار تعمیرات کی مؤثر تکمیل کا ذمہ دار ہو گا۔

باب - II

تعمیر کی درجہ بندی

3۔ ان قواعد کے مقاصد کے لیے تعمیرات کی مندرجہ ذیل درجہ بندی کی جاسکتی ہے:-

(i) اصل تعمیر:- مکمل طور پر نئی تعمیرات یا موجودہ تعمیرات میں اضافے اور تبدیلیاں؛

(ii) دیکھ بھال یا مرمتس:- کسی موجودہ تعمیر کو مناسب حالت میں برقرار رکھنے اور مرمت کے لیے کیا جانے والا کوئی عمل؛

(iii) جمع کاری کی تعمیر:- پی ایس آئی سی کے علاوہ کسی ایجنسی کی جانب سے مکمل کی جانے والی کوئی تعمیر؛ یا کسی دیگر ایجنسی کے نمائندے کی حیثیت سے پی ایس آئی سی کی مکمل کی گئی کوئی تعمیر؛

(iv) بڑی تعمیرات:-کوئی تعمیر جس کی تخمینہ شُدہ لاگت -/25,000 روپے یا اس سے زائد ہے؛

(v) چھوٹی تعمیر:-کوئی تعمیر جس کی تخمینہ شُدہ لاگت -/25,000 روپے سے کم ہے؛

(vi) معمولی تعمیر: کوئی تعمیر جس کی تخمینہ شُدہ لاگت -/2,500 روپے سے زائد نہ ہو۔

باب - III

سکیمیں

4۔ باب-II میں بیان کردہ معمولی تعمیرات اور مرمت کے علاوہ، عمل درآمد کے لیے مجوّزہ ہر تعمیر کے لیے مجاز اتھارٹی کی انتظامی منظوری حاصل کرنے کے لیے مجوّزہ شکل (پی سی-I) میں ڈائریکٹر (پی اینڈ سی) کی مشاورت سے ایک باقاعدہ سکیم تیار کی جائے گی۔

5۔ مجاز اتھارٹی کی جانب سے باضابطہ طور پر انتظامی منظوری دیے جانے کے بعد، ڈائریکٹر (تعمیرات) تکنیکی منظوری کے لیے ایک مناسب مفصّل تخمینہ تیار کرے گا۔

6۔ انتظامی منظوری، تکنیکی منظوری اور فنڈز کی تخصیصات کے بغیر کوئی تعمیر شروع نہیں کی جائے گی۔

7۔ اگر اصل تجویز سے کوئی بنیادی انحراف کیا جاتا ہے تو نظر ثانی شُدہ انتظامی منظوری / تکنیکی منظوری درکار ہو گی چاہے اس کی لاگت ممکنہ طور پر دیگر اشیا پر بچت کے ذریعے پوری کی جاسکتی ہو؛ اور ان معاملات میں بھی انتظامی منظوری / تکنیکی منظوری درکار ہو گی جہاں مفصّل تخمینہ جات تیار کیے جانے پر انتظامی طور پر منظور شُدہ رقم سے 5 فی صد سے زائد ہیں۔

8۔ قاعدہ 4 کے تحت کوئی سکیم پی ایس آئی سی کے ذریعے یا پی ایس آئی سی کی جانب سے مخصوص کردہ تکنیکی ایجنسی کے ذریعے تیار کی جائے گی۔

9۔ کسی سکیم کو پی ایس آئی سی کے علاوہ کسی دیگر ایجنسی کی جانب سے تیار کیے جانے پر ایسی ایجنسی کو پی ایس آئی سی کی جانب سے عمومی یا کسی مخصوص صورت میں سکیم کی تیاری کے لیے مقرر کردہ فیس ادا کی جاسکتی ہے۔

10۔ قاعدہ 4 کے تحت تیار کردہ سکیم دیگر معاملات کے ساتھ مندرجہ ذیل کو مخصوص کرے گی:-

(اے) مکمل کی جانے والی تعمیرات کی مکمل تفصیلات:

(بی) سکیم کے لیے جواز؛

(سی) تخمینہ شُدہ لاگت؛

(ڈی) طریق کار جس کے مطابق سکیم کی مالیت کاری کی جائے گی؛

(ای) ایجنسی جس کے ذریعے سکیم مکمل کی جائے گی؛

(ایف) مراحل جن میں سکیم مکمل کی جائے گی؛

(جی) عرصہ جس کے دوران سکیم اپنے مختلف مراحل میں مکمل کی جائے گی؛

(ایچ) سکیم سے منافع جات اور آمدنیاں؛

(آئی) دیکھ بھال کی ذمہ دار ایجنسیاں؛اور

(جے) ایسے دیگر کوائف جو ضروری ہوں یا پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن کی جانب سے درکار ہوں۔

11۔ اس طرح تیار کردہ تمام سکیموں کو، پی ایس آئی سی کی مستقل قائمہ کمیٹی کے رُوبرُو کلیئرنس / منظوری، جو بھی صورت ہو، کے لیے پیش کیا جائے گا۔

12۔ ڈائریکٹر (تعمیرات) کسی سکیم کے عمدہ انداز میں تسلیم ہونے / منظور ہونے / فنڈ کیے جانے کے بعد ایسے اقدامات کرے گا جو ایسی سکیم کے نفاذ کے لیے ضروری ہوں۔

باب - IV

تخمینہ جات اور منصوبے

13۔ کوئی بنیادی یا بڑی تعمیر کرنے کی ضرورت پڑنے پر مینیجنگ ڈائریکٹر، ڈائریکٹر (تعمیرات) سے تعمیر کے لیے ضروری تخمینہ جات اور منصوبوں کی تیاری کا تقاضا کر سکتا ہے۔

14۔ مرمت اور دیکھ بھال سے غیر متعلقہ کسی تعمیر کی لی جانے والی ذمہ داری براہِ راست ڈائریکٹر (تعمیرات) کے زیرِ نگرانی ہو تو وہ منصوبوں اور تخمینہ جات کی تیاری سے قبل مینیجنگ ڈائریکٹر کی منظوری حاصل کرے گا۔

15۔ (i) پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن متعلقہ علاقے میں نافذ العمل محکمۂ مواصلات و تعمیرات یا پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ، جو بھی صورت ہو، کے نرخوں کا متعلقہ شیڈول اپنائے گی اور پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن کے نرخوں کا شیڈول یہی بھی ہو گا؛

(ii) کام اور منڈی کے نرخوں سے متعلق اشیا کی مجاز اتھارٹی کی جانب سے منظوری کے لیے علیحدہ شیڈول تیار کیا جائے گا۔

(iii) کسی قیمت کو جو شیڈول میں شامل نہیں ہے یا کام یا منڈی کے نرخ کے طور پر منظور نہیں کی گئی مینیجنگ ڈائریکٹر کی پیشگی منظوری کے بغیر کسی تعمیر کے تخمینہ میں شامل نہیں کیا جائے گا۔

16- ان قواعد کے تحت کسی تعمیر کے لیے تخمینہ، جہاں تک ہو سکے، محکمۂ مواصلات و تعمیرات یا پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ جو بھی صورت ہو، میں تخمینہ جات لگانے کے لیے مجوّزہ شکل اور انداز میں لگایا جائے گا۔

17- کوئی تخمینہ جس کی بنیاد پر کسی تعمیر کی ذمہ داری لی گئی ہے، مندرجہ ذیل کے تحت ہو گا:-

(اے) انتظامی منظوری کا حصول؛

(بی) تکنیکی منظوری؛ اور

(سی) فنڈز کی فراہمی۔

18- ڈائریکٹر (تعمیرات) کو متعلقہ سرکاری محکمے میں مماثل عہدے کے انجینئر کے زیرِ اختیار کسی تعمیر کے حوالے سے تکنیکی منظوری اور ٹینڈروں کی منظوری کا اختیار حاصل ہو گا؛ اس شرط کے تحت کہ تخمینہ جات میں فراہم کردہ نرخ، پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن پر قابلِ اطلاق نرخوں کے شیڈول پر سختی سے مبنی ہیں۔

19- پی ایس آئی سی انجینئرنگ عملے کے اختیار سے بالاتر کسی تعمیر کے لیے تکنیکی منظوری دینے کی مجاز اتھارٹی، محکمۂ مواصلات و تعمیرات یا حکومت کے کسی دیگر متعلقہ محکمے میں اس طرح مجاز انجینئر ہوں گے جیسے یہ تخمینہ جات اس محکمے کی جانب سے تخمینہ شُدہ ہیں۔

20- انتظامی اجازت یا منظوری دینے کی مجاز اتھارٹی، ایسی تبدیلیوں جنھیں مناسب سمجھا جا سکتا ہے، کے تحت تخمینے کی اجازت یا منظوری دے سکتی ہے۔

21- کسی دیکھ بھال کے کام کے لیے تخمینہ اس مالی سال کے اختتام پر ختم ہو جائے گا جس سے یہ متعلقہ ہے۔ دیکھ بھال کے کام کے علاوہ کسی تعمیر کے لیے تخمینہ بصورتِ دیگر مخصوص نہ کیے جانے کی صورت میں پانچ سال کی مدت کے بعد ختم ہو جائے گا۔

22- ڈائریکٹر (تعمیرات) تخمینہ جات کا رجسٹر باقاعدہ رکھے گا جس میں تعمیرات کے منصوبے کے لیے تمام تجاویز، تیار کیے گئے اور تکنیکی طور پر منظور شُدہ تمام تخمینہ جات اور انتظامی منظوری کو درج کیا جائے گا۔

باب - V

سالانہ تعمیرات کا پروگرام

23- سالانہ تعمیرات کا پروگرام دیگر معاملات کے ساتھ ساتھ مندرجہ ذیل کو بھی مخصوص کرے گا:-

(اے) ذمے لی جانے والی مختلف تعمیرات؛

(بی) ترتیب جس میں اُن پر کام شروع کیا جائے گا؛

(سی) مختلف تعمیرات کے آغاز اور تکمیل کی ممکنہ تواریخ؛

(ڈی) آیا کسی مخصوص تعمیر کو محکمانہ طور پر یا کسی معاہدے یا مخصوص ایجنسی کے ذریعے مکمل کیا جائے گا؛ اور

(ای) ایسے دیگر کوائف جو ضروری ہوں یا پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن کی جانب سے مخصوص کردہ ہوں۔

24۔ سالانہ ترقیاتی پروگرام مستقل قائمہ کمیٹی کی سفارشات کے ساتھ غور و فکر اور منظوری کے لیے مینجنگ ڈائریکٹر کے رُوبرو پیش کیا جائے گا۔

25۔ سالانہ ترقیاتی پروگرام کے مناسب فورم پر منظور ہونے اور باضابطہ طور پر فراہم کیے جانے پر ڈائریکٹر (تعمیرات) فوری طور پر مینجنگ ڈائریکٹر کی عمومی ہدایات کے مطابق ایسے اقدامات کرے گا جو سالانہ تعمیرات کے پروگرام کے مطابق تعمیرات کو مکمل کرنے کے لیے ضروری ہوں۔

26۔ ڈائریکٹر (تعمیرات)، مینجنگ ڈائریکٹر کو ہر ماہ کی 7 تاریخ کو سالانہ تعمیرات کے پروگرام کے بارے میں ماہ کی کارکردگی رپورٹ جمع کرائے گا۔

27۔ سالانہ تعمیرات کے پروگرام میں شامل کیے بغیر کوئی بھی نئی بنیادی تعمیر شروع نہیں کی جائے گی۔

تاہم، مینجنگ ڈائریکٹر کی جانب سے تصدیق کی جانے والی کسی ہنگامی صورتِ حال میں کسی تعمیر کی سالانہ تعمیرات کے پروگرام میں متوقع شمولیت کے پیشِ نظر تکمیل کی جاسکتی ہے۔

باب - VI -

تعمیرات کی تکمیل کے لیے ایجنسیاں

28۔ اگر کسی تعمیر کو کسی سکیم کے حصے کے طور پر ذمے لیا جانا ہے تو اسے ایسی ایجنسی کے ذریعے مکمل کیا جائے گا جو سکیم میں مخصوص کردہ ہو۔

29۔ اگر حکومت نے کسی تعمیر کی تکمیل کے لیے گرانٹ منظور کی ہے اور ایسی ایجنسی جس کے ذریعے تعمیر مکمل کی جانی ہے، گرانٹ کی شرائط میں مخصوص کی گئی ہے تو تعمیر ایسی ایجنسی کے ذریعے ہی مکمل کی جائے گی۔

30۔ اگر پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن کی جانب سے ذمہ لی جانے والی کسی تعمیر میں خصوصی تکنیکی مہارت شامل کیے جانے کا امکان ہے تو پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن کسی ماہر ایجنسی کے ذریعے اس تعمیر کو مکمل کرواسکتی ہے۔

31۔ کسی ماہر ایجنسی کی جانب سے کوئی تعمیر مکمل کیے جانے کی صورت میں، پی ایس آئی سی تعمیرات کی تکمیل کے لیے اس ایجنسی کو حکومت کی جانب سے عمومی طور پر یا کسی مخصوص صورت میں مقرر کردہ چارجز ادا کرے گا۔

32۔ کسی مخصوص ایجنسی کی جانب سے کوئی تعمیر مکمل کیے جانے کی صورت میں، ڈائریکٹر (تعمیرات) مختلف مراحل پر تعمیر کی پیش رفت سے باخبر رہے گا اور ایسی ایجنسی پی ایس آئی سی کو تعمیر کی پیش رفت کے بارے میں سہ ماہی رپورٹیں بھجوائے گی۔

33۔ پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن کی جانب سے مکمل کی جانے والی تعمیر کی صورت میں، اسے محکمانہ طور پر یا بذریعہ معاہدہ مکمل کیا جا سکتا ہے۔

باب-VII-

ٹھیکے دار

34۔ ڈائریکٹر (تعمیرات) کی جانب سے مخصوص کردہ قابلیت اور تجربے کا حامل کوئی شخص، ڈائریکٹر (تعمیرات) کو مخصوص درجے یا زمرے کے ٹھیکے دار کے طور پر اپنے نام کی رجسٹریشن کے لیے درخواست دے سکتا ہے۔

35۔ (i) پی ایس آئی سی ٹھیکے دار کے طور پر رجسٹریشن کے لیے درخواست دینے والا شخص اپنی درخواست میں اپنی قابلیت اور ٹھیکے دار کے طور پر تجربہ، اپنے سابقہ مالی معاملات، پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن کے کسی اہل کار کے ساتھ اپنے تعلقات اور پی ایس آئی سی کی جانب سے وقتاً فوقتاً مخصوص کردہ دیگر ضروری کوائف بیان کرے گا۔

(ii) رجسٹریشن فیس کے مساوی تجدید کی فیس کی ادائیگی پر رجسٹریشن ہر سال 31 جولائی کو تجدید سے مشروط ہو گی۔

(iii) پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن کے ساتھ غیر رجسٹر شدہ کسی ٹھیکے دار کو اس وقت تک کوئی ٹینڈر جاری نہیں کیا جائے گا یا اس سے اقتباسِ نرخ طلب نہیں کیا جائے گا جب تک اسے ڈائریکٹر (تعمیرات) کی جانب سے تحریری طور پر خاص اجازت نہ دی گئی ہو۔

(iv) پی ایس آئی سی کی جانب سے ہر ٹینڈر کے لیے مخصوص کردہ فیس کی ادائیگی کے بغیر کوئی بھی ٹینڈر فارم جاری نہیں کیا جائے گا۔

36۔ ٹھیکے داروں کی درجہ بندی مندرجہ ذیل انداز میں کی جائے گی:-

(i) کسی بھی رقم کی تعمیر کی ذمہ داری لینے کے لیے مجاز ٹھیکے دار-درجہ 'اے'؛

(ii) 25 لاکھ روپے تک کی تعمیر کی ذمہ داری لینے کے لیے مجاز ٹھیکے دار-درجہ 'بی'؛

(iii) 10 لاکھ روپے تک کی تعمیر کی ذمہ داری لینے کے لیے مجاز ٹھیکے دار-درجہ 'سی'؛

(iv) 1 لاکھ روپے تک کی تعمیر کی ذمہ داری لینے کے لیے مجاز ٹھیکے دار-درجہ 'ڈی'؛ اور

(v) 50,000 روپے تک کی تعمیر کی ذمہ داری لینے کے لیے مجاز ٹھیکے دار-درجہ 'ای'؛

37۔ ٹھیکے دار کے طور پر رجسٹریشن کے لیے ہر درخواست مندرجہ ذیل پیمانے کے مطابق رجسٹریشن فیس کے ہمراہ ہو گی:-

(اے) درجہ 'اے' کے ٹھیکے داروں کے لیے۔	2,000روپے
(بی) درجہ 'بی' کے ٹھیکے داروں کے لیے۔	1,500روپے
(سی) درجہ 'سی' کے ٹھیکے داروں کے لیے۔	1,000روپے
(ڈی) درجہ 'ڈی' کے ٹھیکے داروں کے لیے۔	500روپے
(ای) درجہ 'ای' کے ٹھیکے داروں کے لیے۔	200روپے

38۔ پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن کا ڈائریکٹر (تعمیرات) تحریری طور پر ریکارڈ کی جانے والی وجوہات کی بنا پر کسی شخص کو بطور پی ایس آئی سی ٹھیکے دار رجسٹر کرنے یا رجسٹریشن کی تجدید کی اجازت دینے سے انکار کر سکتا ہے۔

39۔ اگر پی ایس آئی سی ٹھیکے دار کے طور پر رجسٹریشن کے لیے کوئی درخواست منظور کر لی گئی ہے تو ایسے ٹھیکے دار کا نام ڈائریکٹر (تعمیرات) کی جانب سے باقاعدہ رکھے جانے والے ٹھیکے داروں کے رجسٹر میں درج کیا جائے گا۔

40۔ اگر ڈائریکٹر (تعمیرات) / مینیجنگ ڈائریکٹر کی رائے میں کوئی رجسٹرڈ ٹھیکے دار کسی غلط روی کے جُرم کا یا اپنے معاہدے کی شرائط کی خلاف ورزی کا مرتکب ہے تو مینیجنگ ڈائریکٹر ایسے ٹھیکے داروں کو وضاحت کا ضروری موقع فراہم کرنے کے بعد اپنی جانب سے مخصوص کیے گئے عرصے کے لیے اس کا نام رجسٹر شُدہ ٹھیکے داروں کی فہرست سے خارج کر سکتا ہے۔

باب- VIII -

تعمیرات کی تکمیل

41۔ ان قواعد کی دفعات کے تحت، کسی پی ایس آئی سی تعمیر پر درج ذیل طریقے سے عمل درآمد کیا جائے گا:-

(اے) یومیہ مزدوروں کو مقرر کرنے کے ذریعے؛

(بی) تعمیر کے حصے کے طور پر، اگر یہ مالیت میں 5000 روپے سے زائد نہ ہو؛ یا

(سی) معاہدہ پر تعمیر کے ذریعے۔

42۔ کسی تعمیر کو یومیہ مزدوروں کو مقرر کرنے کے ذریعے مکمل کیے جانے کی صورت میں، مجموعی فہرست کو اس تعمیر کے لیے سرکاری محکمۂ مواصلات و تعمیرات کی جانب سے مجوّزہ شکل اور طریق کار کے مطابق باقاعدہ رکھا جائے گا۔

43۔ مینیجنگ ڈائریکٹر وقتاً فوقتاً تعمیرات کے درجے بیان کر سکتا ہے جنھیں ٹھیکے پر کام کے طور پر لیا جائے گا۔

44۔ کسی ٹھیکے پر کام کے طور پر کی جانے والی کسی تعمیر کی صورت میں، ڈائریکٹر (تعمیرات) ٹینڈر طلب کرنے کے لیے پی ایس آئی سی قواعد کے تحت مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق اقتباسِ نرخ طلب کرے گا اور تعمیر کی ذمہ داری کم ترین اقتباسِ نرخ پیش کرنے والے شخص کو دی جائے گی؛ تاہم ڈائریکٹر (تعمیرات) تحریر کی جانے والی وجوہات کی بنا پر کم ترین اقتباسِ نرخ قبول کرنے سے انکار کر سکتا ہے۔

45۔ کسی ٹھیکے پر کام کے لیے قاعدہ-46 کے تحت ٹھیکے دار کا اقتباسِ نرخ قبول ہونے کی صورت میں، ڈائریکٹر (تعمیرات) تعمیر کی تکمیل کے لیے محکمۂ مواصلات و تعمیرات کی جانب سے مجوّزہ شکل اور طریقِ کار کے مطابق تعمیر کرنے کا حکم جاری کرے گا۔

46۔ قاعدہ-45 کے تحت جاری کیا گیا تعمیر کا حکم مکمل کی جانے والی کُل تعمیر کے کسی حوالے کے بغیر صرف مکمل کی جانے والی تعمیر اور اس کے لیے ادا کیے جانے والی قیمت کی تفصیل پر مشتمل ہو گا۔

47۔ معاہدے پر تعمیرات کی صورت میں، ڈائریکٹر (تعمیرات) معاہدے کے دستاویزات تیار کرے گا جن میں درج ذیل شامل ہوں گے:-

(اے) خاکوں، مجوّزہ تعمیر کے عمومی رُخ، اور جہاں تک ضروری ہو تعمیر کے مختلف حصوں کی تفصیلات کا مکمل سیٹ؛

(بی) کی جانے والی تعمیر اور استعمال کیے جانے والے سامان کی مکمل تفصیل سوائے اس کے کہ کچھ معیاری تخصیصات کا حوالہ دیا جا سکتا ہو؛

(سی) تعمیر کی مختلف کیفیات کی مقداروں کا شیڈول؛ اور

(ڈی) معاہدے کی اُن شرائط کا مجموعہ جس کی پابندی اس ٹھیکے دار کی جانب سے کی جائے گی جس کا ٹینڈر قبول کیا جا سکتا ہے۔

48۔ ٹھیکے پر تعمیر کیے جانے کی صورت میں، ٹینڈر بذریعہ پریس حسبِ معمول انداز میں طلب کیے جائیں گے۔

49۔ ٹینڈر کو ٹینڈر کھولنے والی کمیٹی کی جانب سے کھولا جائے گا اور مینجنگ ڈائریکٹر کے مؤرخہ 28 مارچ، 1983 کے آفس آرڈر نمبر PSIC/ESCTT/EA-II/MISC-79/15348 کے ذریعے تشکیل دی گئی ٹینڈر کی تخمینہ کاری کمیٹی کی جانب سے تخمینہ لگایا جائے گا۔

50۔ ڈائریکٹر (تعمیرات) ان کمیٹیوں کے اجلاس منعقد کرنے کے لیے بروقت نوٹس جاری کرے گا۔

51۔ مجاز اتھارٹی کی جانب سے کسی ٹینڈر کے قبول کیے جانے کے بعد، معاہدے کو بلڈنگ / ہائی وے / پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹس کی جانب سے مجوّزہ طریقِ کار اور شکل کے مطابق رکھا جائے گا۔

باب - IX -

تعمیرات کی تکمیل اور معائنہ

52۔ سِول انجینئر / اسسٹنٹ سِول انجینئر اور اس کے ماتحت انچارج تعمیرات درج ذیل کو یقینی بنانے کے ذمے دار ہوں گے:-

(اے) تمام تعمیرات پی ایس آئی سی کے بہترین مفاد میں مکمل کی جائیں گی؛

(بی) تمام تعمیرات کی تکمیل منظور شُدہ تخمینہ جات میں تخصیصات اور ان قواعد کی دفعات کے مطابق کی گئی ہے جن کے لیے سِول انجینئرَ بِل پر تحریری انداز میں تصدیق کرے گا؛اور

(سی) شرائطِ معاہدہ کو سختی سے لاگو کیا گیا ہے اور کسی معاہدے کو منسوخ کرنے یا کالعدم کرنے والا کوئی اقدام نہیں کیا گیا ہے۔

53۔ اگر ناگزیر حالات کی وجہ سے کسی تعمیر کو معاہدے میں مخصوص کردہ مدت کے دوران مکمل نہیں کیا جاسکتا، تو ایسی مدت میں توسیع کی اجازت دی جاسکتی ہے:-

(اے) توسیع کی مدت ایک ماہ سے زائد نہ ہونے کی صورت میں، سِول انجینئرَ کی جانب سے؛اور

(بی) توسیع کی مدت ایک ماہ سے زائد ہونے کی صورت میں ڈائریکٹر (تعمیرات) کی جانب سے، تاہم تین ماہ سے زائد کی توسیع کو مینجنگ ڈائریکٹر کے نوٹس میں لایا جائے گا۔

54۔ تعمیرات کی تکمیل کے دوران، یہ دیکھنے کے لیے ہر قسم کی احتیاط برتی جائے گی کہ عوام کے تحفّظ اور سہولت کا باضابطہ طور پر خیال رکھا گیا ہے اور یہ کہ ایسے تمام عمل درآمد کو ایسے طریق کار کے مطابق کیا گیا ہے کہ یہ ٹریفک اور لوگوں کے روزمرہ کے کاموں میں کم سے کم مداخلت کا باعث ہے۔ اور جہاں ضروری ہو، عارضی سڑکیں اور پُل فراہم کیے جائیں گے اور رات کے وقت عوامی سڑکوں اور گلیوں میں تمام رکاوٹوں کے لیے مناسب لائٹنگ پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔

55۔ اگر:-

(اے) کسی تعمیر کی تکمیل میں کوئی مداخلت ہوتی ہے؛

(بی) سامان میں کوئی غیر معمولی ضیاع ہوتا ہے؛

(سی) املاک کو نقصان پہنچتا ہے؛یا

(ڈی) کسی تعمیر کی تکمیل کے دوران کوئی حادثہ پیش آتا ہے؛

ڈائریکٹر (تعمیرات) یا تعمیر کا انچارج شخص مینجنگ ڈائریکٹر کو اس معاملے کی رپورٹ کرے گا جو ایسا اقدام کرے گا جو ضروری سمجھا جائے۔

56۔ پی ایس آئی سی تعمیرات درج ذیل کے زیرِ معائنہ ہوں گی:-

(اے) ڈائریکٹر (تعمیرات)؛

(بی) مینجنگ ڈائریکٹر کی جانب سے مجاز کردہ افسران؛

(سی) اس سلسلے میں مینجنگ ڈائریکٹر کی جانب سے تشکیل دی گئی کوئی ذیلی کمیٹی؛

(ڈی) پی ایس آئی سی کے امورِ کار کے معائنے یا اس کے اکاؤنٹس کے آڈٹ کا ذمے دار کوئی افسر یا اتھارٹی؛ اور

(ای) مینجنگ ڈائریکٹر کی جانب سے اس ضمن میں مجاز محکمۂ مواصلات و تعمیرات یا پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کا کوئی افسر۔

57۔ ہر تعمیر کے لیے ایک آرڈر بُک باقاعدہ رکھی جائے گی جس میں وقتاً فوقتاً درج ذیل کو درج کیا جائے گا:-

(اے) ماتحتوں یا ٹھیکے داروں کو جاری کردہ احکامات اور ہدایات؛ اور

(بی) تعمیر کے معائنے کے بارے میں آرا۔

58۔ ہر تعمیر کے لیے پیش رفت کی ڈائری کو ایسے مقاصد کے لیے محکمۂ مواصلات و تعمیرات کی جانب سے مجوّزہ شکل اور طریقِ کار کے مطابق باقاعدہ رکھا جائے گا۔

59۔ اگر تعمیر کی تکمیل کے دورانیوں میں یہ ظاہر ہو کہ انتظامی طور پر منظور شدہ لاگت کے نرخوں کے نامعقول پائے جانے یا کسی دیگر وجہ سے 15 فی صد سے زائد بڑھنے کا امکان ہے تو ایک ترمیم شُدہ تخمینہ تیار کیا جائے گا اور ان قواعد کے تحت فراہم کردہ طریقِ کار کے مطابق اُس کی ترمیم شُدہ منظوری اور تکنیکی منظوری حاصل کی جائے گی۔

باب - X -

تعمیرات کی تکمیل

60۔ سِول انجینئر کسی تعمیر کے مکمل ہوتے ہی اس کی تکمیل کی تاریخ سے 10 دن کے اندر اس کا معائنہ اور پیمائش کرے گا۔

61۔ قاعدہ-60 کے تحت تمام پیمائشوں کو محکمۂ مواصلات و تعمیرات میں استعمال کی گئی شکل میں پیمائشوں کی کتابوں میں ریکارڈ کیا جائے گا۔ پیمائش کی گئی تعمیر کی مکمل تفصیلات کو پیمائشوں کی کتابوں میں اس طرح درج کیا جائے گا کہ یہ پڑتالی پیمائش کے مقاصد کے لیے فوری طور پر قابلِ شناخت ہو۔

62۔ پیمائشوں کی کتابوں کے رجسٹر کو ڈائریکٹر (تعمیرات) کے دفتر میں محکمۂ مواصلات و تعمیرات میں استعمال کی جانے والی شکل میں باقاعدہ رکھا جائے گا۔

63۔ سِول انجینئر قاعدہ-60 کے تحت تعمیر کے انچارج کی جانب سے کی گئی تمام پیمائشوں کی اِسی سائٹ پر 100 فی صد جانچ پڑتال اور تصدیق کرے گا۔

64۔ اگر ان قواعد کے تحت کسی پیمائش کے معائنے کے نتیجے میں یہ معلوم ہو کہ کسی معاہدے کی کسی شرط کی خلاف ورزی کی گئی ہے یا ایسی تعمیر کسی بھی حوالے سے منظور شُدہ تخمینہ جات کی تخصیصات کے مطابق نہیں ہے تو سِول انجینئر ایسا اقدام کرے گا جو تعمیر کو معاہدے کی شرائط یا منظور شُدہ تخمینہ جات کی تخصیصات جو بھی صورت ہو، کے مطابق بنانے کے لیے ضروری ہو۔ سِول انجینئر ایسی

خلاف ورزی، وغیرہ کی تفصیلات ڈائریکٹر (تعمیرات) کو فراہم کرے گا جو مینجنگ ڈائریکٹر کو اس سلسلے میں ضروری اقدام کرنے لیے مطلع کرے گا۔

65۔ اگر کوئی ٹھیکے دار معاہدے کی کسی شرط کی خلاف ورزی کا مرتکب پایا جائے تو ڈائریکٹر (تعمیرات) اس کے خلاف دستاویزِ معاہدہ میں سزا کی شق کی دفعات نافذ کرے گا۔

66۔ معائنہ اور پیمائش پر کسی تعمیر کے بالکل ٹھیک پائے جانے پر محکمۂ مواصلات و تعمیرات میں استعمال کی جانے والی شکل میں تکمیل کا سرٹیفکیٹ اور تکمیلی رپورٹ تیار کی جائے گی۔

67۔ بنیادی تعمیر کے مکمل کیے گئے ہر کام کے لیے ایک ریکارڈ پلان تیار کیا جائے گا جو اصل میں کی گئی تعمیر کی تکمیل کی درست نمائندگی کرے گا۔

68۔ قاعدہ-66 کے تحت تکمیلی رپورٹ کی نقول ان اتھارٹیوں کو بھیجی جائیں گی جن کی انتظامی منظوری اور تکنیکی منظوری سے کام کی تکمیل کی گئی تھی۔

69۔ سِول انجینئر، ہر ماہ کی سات تاریخ کو ایک گوشوارہ ڈائریکٹر (تعمیرات) کو بھیجے گا جس میں گزشتہ ماہ کے دوران مکمل کی گئی تعمیرات کی تفصیلات بیان کی گئی ہوں گی۔ گوشوارہ محکمۂ مواصلات و تعمیرات میں استعمال کی جانے والی شکل میں ہو گا۔

70۔ کسی تعمیر کے مکمل ہونے پر اس سے متعلقہ تمام دستاویزات کی باضابطہ طور پر پڑتال کی جائے گی اور انھیں مِسل میں رکھا جائے گا۔

باب - XI -

تعمیرات کے اکاؤنٹس

71۔ تعمیرات کے لیے ادائیگیوں کے بِلوں کو محکمۂ مواصلات و تعمیرات میں استعمال کی جانے والی شکل میں تیار کیا جائے گا۔

72۔ یومیہ مزدوری کے ذریعے مکمل کی جانے والی تعمیر کی صورت میں مکمل کی گئی تعمیر کے خلاصے کے ساتھ مزدوروں کی فہرست، اکاؤنٹ کی بنیاد ہو گی۔ تعمیر کے اُجرتی کام یا معاہدے پر کیے گئے کام کی صورت میں تکمیل کیے جانے پر پیمائش کا رجسٹر اکاؤنٹ کی بنیاد ہو گی۔

73۔ ادائیگی تعمیر مکمل کیے جانے پر کی جائے گی لیکن تعمیر کی تکمیل کے دوران مکمل کی گئی تعمیر کی بنا پر رواں ادائیگی کی جا سکتی ہے۔ اسسٹنٹ سِول انجینئر پیمائش کے رجسٹر میں اندراجات ریکارڈ کرے گا اور سول انجینئر ادائیگی کرنے سے پہلے سائیٹ پر 100 فی صد پڑتال کرے گا۔

74۔ جہاں کوئی عملہ کسی مخصوص تعمیر کے مقصد سے مصروفِ عمل ہے، اور ایسے عملے کی تنخواہ ایسی تعمیر کے اخراجات میں شامل کی جاتی ہے تو ایسے عملے کی تنخواہ معاوضے پر کام کرنے والے عملے کی تنخواہ کے بِلوں کے ذریعے ادا کی جائے گی، جیسے یہ محکمۂ مواصلات و تعمیرات میں ادا کی جاتی ہے۔

75- ان قواعد کے تحت ادائیگی کے لیے تمام بِلوں کی ڈائریکٹوریٹ تعمیرات کی اکاؤنٹس برانچ میں پڑتال کی جائے گی جو ایسے اعتراضات اٹھا سکتی اور ایسی معلومات طلب کر سکتی ہے جسے یہ ادائیگی سے قبل ضروری سمجھے۔

76- ٹھیکے دار کو ادائیگی چیک کے ذریعے کی جائے گی اور جہاں تک ممکن ہو تعمیرات کے مکمل ہونے کے تیس دِن کے اندر کی جائے گی۔ اور کسی وجہ سے تیس دِن کی مخصوص مدت میں ادائیگی نہ کیے جانے یا کیے جاسکنے پر مینیجنگ ڈائریکٹر کو اس عدم ادائیگی کی وجوہات کے بارے میں مطلع کیا جائے گا۔

77- ٹھیکے دار کی جانب سے جمع کروایا گیا زرِ ضمانت، اگر کوئی ہے، تعمیر کی تکمیل کے بعد چھ ماہ کے لیے قبضے میں رکھا جائے گا اور پھر ٹھیکے دار کی جانب سے درخواست پر ٹھیکے دار کو واپس کر دیا جائے گا، سوائے اس کے کہ اس دوران تعمیر ناقص یا تخصیصات کے مطابق نہیں پائی جاتی اور ٹھیکے دار نے ان خامیوں کو ختم نہیں کیا ہے یا ان تخصیصات کی تعمیل میں ناکام رہا ہے، اس صورت میں منہا کیا گیا زرِ ضمانت یا رقوم کو تب تک قبضے میں رکھا جائے گا جب تک کہ یہ نقائص ختم نہ کر لیے جائیں۔ سامان کی فراہمی کی صورت میں زرِ ضمانت مذکورہ بالا شرائط کے تحت آٹھ ماہ کے لیے قبضے میں رکھا جائے گا۔

78- پی ایس آئی سی تعمیرات کے حساب کتاب کے مقصد سے، ایسا رجسٹر اور فارم باقاعدہ رکھے جائیں گے جو ڈائریکٹر (تعمیرات) کی جانب سے اس کے تقاضوں کے لیے موزوں سمجھی جانے والی تبدیلیوں کے تحت محکمۂ مواصلات و تعمیرات میں نافذ العمل ہیں۔

79- کسی بھی صورت میں پی ایس آئی سی کے لیے مکمل کی جانے والی کسی تعمیر کے لیے ٹھیکے دار کو معاہدے کا اقرار نامہ دیے جانے تک اور اس اقرار نامے میں مخصوص کردہ حد تک کوئی پیشگی رقم نہیں دی جائے گی۔

باب -XII-

ادائیگیاں

80- ڈائریکٹوریٹ تعمیرات پی ایس آئی سی کا ایک خود مختار اکاؤنٹنگ یونٹ تشکیل دے گا۔

81- ڈائریکٹر (تعمیرات) کی جانب سے ان قواعد کے تحت مکمل کی گئی تعمیرات کے لیے تمام ادائیگیاں، ڈپٹی ڈائریکٹر (اے/سی)، ڈائریکٹوریٹ تعمیرات کی جانب سے کیے گئے پری آڈٹ/پڑتال کی بنا پر کی جائیں گی۔ ڈائریکٹر (تعمیرات) ان تمام کی گئی ادائیگیوں/عائد کردہ اخراجات کا مکمل طور پر ذمہ دار ہو گا اور آڈٹ کو جواب دہ ہو گا۔

82- ڈائریکٹر (تعمیرات) پی ایس آئی سی ہیڈ کوارٹر کو ماہانہ نقد کی ضرورت کا گوشوارہ جمع کرائے گا جس کی بنا پر ڈائریکٹر (ایف اینڈ اے) تعمیرات کے لیے مناسب جانچ پڑتال اور منظور شُدہ بجٹ کے بندوبست کو مدِ نظر رکھتے ہوئے فنڈز جاری کرے گا۔